صبح کے اذکار

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

اے اللہ! میں نے صبح کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں، اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور یقیناً محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں

چار مرتبہ — حسن، سنن ابی داود (5069)، سنن ترمذی (3501)

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ نَحْیَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ النُّشُوْرُ

اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ صبح کی، تیرے نام کے ساتھ شام کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے

اسنادہ صحیح، سنن ابی داود (5068)، سنن ترمذی (3391)، سنن ابن ماجہ (3868)

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ

اے اللہ! اے غائب و حاضر کو جاننے والے، اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے بنانے والے، اے ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کی طرف اسے کھینچ کر لاؤں

صحیح، سنن ابی داود (5067)، سنن ترمذی (3392)

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہوا

اسنادہ حسن، سنن ابی داود (5072)، سنن ترمذی (3389)، مسند احمد (4/337 ح18967)

تین مرتبہ

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے، جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے، لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے

آیۃ الکرسی ، سورۃ البقرۃ:255 صحیح بخاری(2311)

﴿ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴾

میرے لیے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے

(سات مرتبہ)

اسنادہ حسن ، سنن ابی داود (5081)

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات وغیرہ) نے صبح کی ، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں ، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ، اے میرے رب ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس دن کے شر اور جو اس کے بعد شر ہے سے تیری پناہ میں آتا ہوں ، اے میرے رب ! میں سستی ، اور برے بڑھاپے سے تیری پناہ میں آتا ہوں ، اے میرے رب ! میں آگ میں اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں

صحیح مسلم (2723)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں در گزراور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں در گزراور عافیت کاسوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے پوشیدہ امور پر پردہ ڈال اور میری گھبراہٹوں میں مجھے امن دے، اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے، میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے اچانک ہلاک کردیا جاوں

اسنادہ صحیح، سنن ابی داود (5074)، سنن ابن ماجہ (3871)، سنن نسائی (5531) ببعض الإختلاف

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ — 100 مرتبہ

اللہ تعالی اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے

صحیح مسلم (2692)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد و وعدے پر کاربند ہوں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں مجھے اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار ہے اور مجھے اپنے گناہ کا اقرار ہے تو مجھے معاف کردے یقیناً تیرے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں (سید الاستغفار)

صحیح بخاری (6306)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ — تین مرتبہ

اللہ تعالی پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنے نفس کی خوشنودی کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر

صحیح مسلم (2726)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ
هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
100 مرتبہ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کیلئے بادشاہت ہے
اور اسی کیلئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

صحیح، سنن ابی داود (5077)، سنن ابن ماجہ (3868)، مسند احمد (60/4، وسندہ صحیح) ایک مرتبہ پڑھنا بھی درست ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
تین مرتبہ

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں کوئی چیز نقصان
دے سکتی ہے ، اور وہ سننے والا ، جاننے والا ہے

صحیح، سنن ابی داود (5088) ، سنن ترمذی (3388)، سنن ابن ماجہ (3869)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

اے اللہ ! میں تجھ سے نفع مند علم ، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں

صحیح، سنن ابی داود (925)، مسند احمد (305/6) فجر کی نماز کے وقت یہ دعا پڑھیں

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

ہم نے صبح کی فطرت اسلام ، کلمہ اخلاص ، اپنے نبی محمد (ﷺ) کے دین اور اپنے والد ابراہیم
(علیہ السلام) کی ملت پر جو کہ یکسو مسلمان تھے اور مشرکین سے نہیں تھے

اسنادہ حسن، مسند احمد (306/4، 406/4-407\ح15359)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِىْ شَاْنِىْ كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى
نَفْسِىْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیری رحمت کے ساتھ ہی میں مدد مانگتا ہوں،
میری مکمل حالت درست فرمادے ، اور مجھے لحظہ بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر

اسنادہ حسن، المستدرک للحاکم (545/1ح2000)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
دن میں 100 مرتبہ

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اسی طرف توبہ کرتا ہوں

صحیح بخاری (6307)، صحیح مسلم (2702) واللفظ للبخاری، صحیح بخاری میں 70 مرتبہ کہنے کا ذکر ہے